بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد
Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat
دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)
Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815494687, E-Mail : ansarullahbharat@gmail.com

جلسہ سالانہ کے مقاصد میں سے ایک مقصد یہ بھی ہے کہ ایسا بھائی چارہ اور شکرگزاری کے جذبات ایک دوسرے کے لئے پیدا ہوں جو مثالی ہوں

جلسہ سالانہ برطانیہ کے کامیاب انعقاد اور جلسہ میں شامل ہونے والے معزز مہمانوں کے ایمان افروز تاثرات

خلاصہ خطبہ جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیان فرمودہ مورخہ 4راگست 2017 بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن (لندن)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل اور احسان ہے کہ جماعت احمدیہ برطانیہ کا جلسہ سالانہ گزشتہ ہفتے خیریت سے منعقد ہوا۔ جلسہ سالانہ کے تینوں دنوں میں ہم نے اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور برکات کے نظارے دیکھے اور ہر شامل ہونے والے نے محسوس کیا کہ اللہ تعالیٰ کی نصرت اور فضل ہر آن نازل ہو رہے تھے۔ پس اس بات پر ہم اللہ تعالیٰ کا جس قدر بھی شکر ادا کریں کم ہے۔ یہ شکرگزاری کارکنوں کی طرف سے بھی ہونی چاہئے اور شامل ہونے والوں کو بھی شکرگزار ہونا چاہئے تا کہ وہ بھی زیادہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے والے بنیں، نیز جو خدمت پر مامور تھے کارکن تھے ان کا بھی ان لوگوں کو جو شامل ہوئے شکرگزار ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا: جلسہ سالانہ کے مقاصد میں سے ایک مقصد یہ بھی ہے کہ ایسا بھائی چارہ اور شکرگزاری کے جذبات ایک دوسرے کے لئے پیدا ہوں جو مثالی ہوں اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہی محبت پیار اور بھائی چارے کے جذبات ہیں جن کا اظہار جب ہم اپنوں اور غیروں سے کر رہے ہوں تو یہ چیز ہر آنے والے مہمان کو متاثر کر رہی ہوتی ہے علاوہ علمی اور دینی پروگراموں کے ہر احمدی کا عملی نمونہ آنے والے غیروں کو بے حد متاثر کر رہا ہوتا ہے جس کا وہ اظہار کرتے ہیں کہ اسلام کی حقیقی تعلیم کا نمونہ ہمیں جلسہ میں نظر آیا جس سے ہم بڑے متاثر ہوئے۔ آنے والے غیر مہمان جو ہیں وہ اپنے تاثرات کا اظہار بھی کرتے رہے ہیں اس وقت میں چند ایک تاثرات پیش کروں گا جو انہوں نے اس ماحول کو دیکھ کر بیان کئے اور برملا اس بات کا اظہار کیا کہ اگر یہ اسلام کی تعلیم ہے تو اس تعلیم کے پھیلنے کی دنیا میں ضرورت ہے۔

بینن سے سابق وزیر خارجہ اور مشیر صدر مملکت مریم بونی جیالو صاحبہ کہتی ہیں کہ مجھے اس جلسہ کے ذریعہ سے جماعت احمدیہ کو گہرائی سے سمجھنے کا موقع ملا۔ میں جلسہ کے انتظامات سے بہت متاثر ہوں کارکنان کا انتظامی معیار بہت بلند تھا کارکنان کا اخلاص دیکھ کر میں حیران رہ گئی میں نے انتظامی طور پر ہر طرح سے جائزہ لیا کہتی ہیں لیکن اتنے بڑے جلسہ میں کوئی نقص نظر نہیں آیا۔ کہتی ہیں کہ جب

میں کارکنان کی طرف دیکھتی تو محسوس کرتی کہ کیا چھوٹا اور کیا بڑا بوڑھا جوان مرد عورت الغرض ہر طبقے کے لوگ دوسروں کو آرام پہنچانے کے لئے کوشاں تھے ہر کوئی اپنا آرام بھلا کر دوسروں کو آسائش اور سہولت پہنچانے کے لئے تیار تھا۔ کہتی ہیں کہ وہ اسلام جو احمدیت پیش کرتی ہے وہی دنیا کو امن دے سکتا ہے اور دنیا کے مسائل کا حل اسی میں ہے۔ پھر کہتی ہیں کہ امام جماعت احمدیہ کا جو عورتوں کو خطاب تھا اس نے سوچ پر گہرے نقوش چھوڑے ہیں باقی مسلمان گروہوں کے نزدیک عورت کی حیثیت ایک غلام سے زیادہ نہیں ہے لیکن امام جماعت احمدیہ نے عورتوں کے خطاب میں عورتوں کو معلمہ قرار دیا ہے اور اس کے فرائض میں آنے والی نسلوں کی تربیت اور تعلیم کو شامل کیا ہے جو دنیا کا مستقبل ہے۔

پھر گوئٹے مالا کے نیشنل پارلیمنٹ کی ممبر الینا کیلس اپنے تاثرات کا اظہار کیا کہ جلسہ میں شمولیت ایک بہت ہی عجیب اور حیران کن تجربہ تھا مذہب اسلام اور جماعت احمدیہ کے بارے میں میرے خیالات میں زبردست تبدیلی پیدا ہوئی ہے۔ میڈیا نے اسلام کے بارے میں بہت ہی غلط اور ہیبت ناک تصور پیدا کیا ہوا ہے کہ اسلام تشدد اور نفرت کی تعلیم دیتا ہے لیکن ہمیں اس جلسہ میں اسلام کی حقیقی پرامن تعلیم کی عملی تصویر دیکھنے کا موقع ملا۔ ہزاروں مہمانوں کی خدمت جو کارکنان کر رہے تھے ایک عجیب نظارہ تھا، کہتی ہیں کہ اب میں اسلام کی پرامن اور خوبصورت تعلیم کا تصور لے کر واپس جا رہی ہوں۔

اسی طرح کوسٹاریکا کی نیشنل یونیورسٹی کے پروفیسر سریجیو مایا شامل ہوئے جلسہ میں۔ کہتے ہیں کہ میں نے اس جلسہ کے ذریعہ اسلام کی نئی تصویر دیکھی ہے مسلمانوں کی ایک ایسی جماعت دیکھی جو باہمی محبت والفت میں بے مثال ہے جو اپنے ایمان کی عملی تصویر پیش کرتی ہے میں واپس جا کر اپنے حلقہ احباب اور طلباء کو بتاؤں گا کہ جماعت احمدیہ اسلام کی حقیقی اور خوبصورت تعلیمات کو عملی طور پر پیش کرتی ہے اور جو حقیقتاً اپنے ماٹو پر عمل پیرا ہے۔ حضور انور نے فرمایا: یہ لوگ آنے والے ہمارے تبلیغ کا بھی ذریعہ بن جاتے ہیں۔

پھر کوسٹاریکا کی ممبر پارلیمنٹ کے مشیر ڈگلس مونٹی روسو صاحب کہتے ہیں کہ میں نے جلسہ سالانہ میں امام جماعت احمدیہ کے خطابات بڑے غور اور توجہ سے سنے ان کی اس نصیحت نے مجھے بہت متاثر کیا کہ اپنے دشمنوں کو معاف کرنے اور ان کے لئے دعا کرنے سے دل کینہ اور بغض سے پاک ہو جاتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا: یہ وہ تعلیم ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے ہمیں دی اور کہتے ہیں کہ یہی چیز ہے جو دنیا میں امن کے قیام کا ذریعہ ہو سکتی ہے اور ان تقاریر سے مجھے روحانی اور عملی طور پر بہت فائدہ پہنچا ہے اور اسلام کی حقیقی تعلیمات اور ان کی عملی تصویر اس جلسہ میں دیکھنے کو ملی۔

ایک کروشین خاتون کیٹرینا سالک صاحبہ جلسہ میں شامل تھیں کہتی ہیں کہ میں پہلے چرچ میں نن تھی اب حق کی تلاش میں ہوں۔ کہتی ہیں جلسہ کے ماحول نے اور یہاں پر لگائی گئی نمائشوں اور جماعت کے بارے میں دیگر معلومات نے میرے ذہن کو بہت جلاء بخشا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ شاید جلد ہی اب تلاش حق کا سفر اپنی منزل کو پالے گا کہتی ہیں کہ امام جماعت احمدیہ کے خطابات نے میرے ذہن پر بڑا گہرا اثر چھوڑا ہے۔

کروشیا سے ایک جوڑا آیا تھا گزشتہ سال، بڑی عمر کے ہیں اس سال بھی شامل ہوئے۔ مجھے انہوں نے ملاقات میں کہا کہ گزشتہ سال ہم ایک عام مسلمان کی حیثیت سے شامل ہوئے تھے اور اس سال ہم احمدی مسلمان کی حیثیت سے جلسہ میں شامل ہوئے ہیں۔

حضور انور نے بہت سارے معزز مہمانوں کے تاثرات بیان فرمائے اور فرمایا: یہ جو غیروں پے اثر ہوتا ہے ہماری جماعت کا، اس کو عام حالات میں بھی قائم رکھنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے ہر احمدی کی کہ صرف چند دنوں کے لئے دکھاوا نہ ہو بلکہ ہمیشہ کے لئے یہ اثر قائم کرنے والا ہو۔

حضور انور نے فرمایا: یہ چند تاثرات تھے غیروں کے۔ فرمایا: بعض مسلمان بھی شامل ہوئے جو اپنی حکومتوں کے لیڈر تھے ان کی نمائندگی بھی کر رہے تھے۔ ان کے ایک دو تاثرات پیش کرتا ہوں۔

الحاج محمد وسلیم صاحب ہیں وائس پریذیڈنٹ نیشنل اسمبلی گنی کناکری کہتے ہیں کہ مجھے حج کرنے کا بھی موقع ملا ہے اور بہت سے اسلامی ممالک کے مذہبی پروگراموں میں شامل ہو چکا ہوں لیکن اتنے عمدہ اور قابل تعریف انتظامات میں نے کہیں نہیں دیکھے اور یہی اسلام کی حقیقی روح ہے جو ہمیں یہاں دیکھنے کو ملی۔ آپ لوگ اپنے کام میں سب سے آگے ہیں اور آپ ہی صحیح راستے پر ہیں۔ کہتے ہیں مجھے یقین ہے کہ آپ لوگوں کے پیچھے خدا تعالیٰ کا ہاتھ ہے۔

سیرالیون کے ایک ممبر آف پارلیمنٹ علی کالاکو صاحب کہتے ہیں کہ احمدیت ہی اسلام کی حقیقی تصویر ہے احمدی مسلمان امن کے فروغ کے لئے جو کوششیں کر رہے ہیں وہ قابل قدر ہیں۔ آجکل اسلام کا نام ہر طرف دہشت گردی کے ساتھ منسوب کیا جاتا ہے لیکن احمدی اس تاثر کو غلط ثابت کر رہے ہیں جلسہ کے انتظامات بہت عمدہ تھے چھوٹے چھوٹے بچے بھی لوگوں کی خدمت پر مامور تھے یہ نظارہ روح پرور تھا اور میرے خیال میں جماعت احمدیہ کی سچائی ثابت کرنے کے لئے یہ نظارہ ہی کافی ہے۔

پھر ترکمانستان کے ایک دوست عبدالرشید صاحب شامل ہوئے کہتے ہیں جس دن سے لندن آیا ہوں پیار اور محبت سے گھرا ہوا ہوں جیسا کہ اپنے حقیقی والدین اور اہل خانہ کے درمیان ہوں۔ کہتے ہیں کہ جلسہ میں شامل ہو کر مجھے یہ بات سمجھ آ گئی ہے کہ میں نے اپنی تمام زندگی اللہ تعالیٰ کی تلاش میں گزاری لیکن اللہ تعالیٰ کو صرف یہاں آ کر ہی پایا ہے مجھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے عالمی بیعت کی عظیم الشان تقریب میں شامل ہو کر بیعت کرنے کی توفیق ملی۔

حضور انور نے فرمایا: بعض نومبائعین جب محبت پیار اور بھائی چارے کے نظارے دیکھتے ہیں تو ان کے ایمان میں مزید اضافہ ہوتا ہے۔ جمیکا سے شامل ہونے والی ایک نومبائع خاتون ونسن ولیم صاحبہ کہتی ہیں کہ جلسہ سالانہ میں خلیفۃ المسیح کی تقاریر اور بالخصوص عالمی بیعت ایک بہت جذباتی تجربہ تھا۔ جب میں نے کارکنان کو بے لوث خدمت کرتے دیکھا تو مجھے احساس ہوا کہ یہ ایک الٰہی جماعت ہے اور خلیفہ وقت کو براہ راست اللہ تعالیٰ سے تائید و نصرت حاصل ہے۔

حضور انور نے فرمایا: عالمی بیعت کا بھی غیروں پے اثر پڑتا ہے۔ کروشین پارلیمنٹ کے ممبر اسمبلی جلسہ میں شامل ہوئے عالمی بیعت کے حوالے سے انہوں نے بتایا کہ عالمی بیعت کی تقریب نے مجھے بہت ہی متاثر کیا۔ میں عیسائی مذہب کی faithly confirmation کی تقریب میں متعدد مرتبہ شامل ہوا ہوں لیکن جو جذبات خلوص اور مذہب سے وفاداری کا عزم جماعت احمدیہ کی عالمی بیعت میں دیکھا ہے وہ ایک عجیب و غریب اور حیرت انگیز تجربہ تھا جس کو میں ساری عمر یاد رکھوں گا۔

حضور انور نے فرمایا: پریس کی بھی توجہ پیدا ہوئی ہے۔ جلسہ کے ماحول سے متاثر ہو کر پریس بھی اب بہت ساری اسلام کے بارے

میں صحیح خبریں دینے پر مجبور ہیں۔ بولیویا کے نیشنل نیوز چینل کے ایک جرنلسٹ نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا کہ مغرب کے نزدیک اسلام عورتوں کو پیچھے رکھتا ہے اور ان کی کوئی حیثیت نہیں ہے لیکن میں نے یہاں دیکھا کہ امام جماعت احمدیہ تو اعلیٰ کامیابیاں حاصل کرنے والی خواتین کو انعامات دے رہے ہیں اور ہر ایک عورت کو انفرادی حیثیت سے پکارا جا رہا ہے تو میرے دل میں شدید خواہش پیدا ہوئی کہ میں واپس جا کر اپنے اخبار میں اس حوالے سے ضرور لکھوں گا کیا دنیا میں کبھی کسی رہنما نے صرف عورتوں کو مخاطب کر کے خطاب دیا ہے۔ کبھی نہیں۔

بولیویا سے ایک صحافی کارلوس جمی ریاس صاحب ہیں کہتے ہیں جس بات نے مجھے جماعت احمدیہ کے بارے میں سب سے زیادہ متاثر کیا وہ جماعت احمدیہ کا امن کے قیام کے لئے جوش اور اس کے لئے کوششیں ہیں۔ یہ ایک ایسا پیغام ہے جو آج کے دور میں بہت زیادہ اہم اور ضروری ہے۔

حضور انور نے فرمایا: بہر حال جلسہ کے ماحول اور ڈیوٹی دینے والوں کا ایک اثر ہے جو ہر انصاف پسند کو متاثر کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام ڈیوٹی دینے والوں کو جزا دے اور شامل ہونے والوں کو بھی جو اسلام کی اس خاموش عملی تبلیغ کا حصہ بنتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: پریس نے بھی بڑی اچھی کوریج دی ہے۔ میڈیا کے ذریعہ سے جلسہ سالانہ کے حوالے سے 358 خبریں نشر ہوئی ہیں اور ان میں اب مزید اضافہ ہو رہا ہے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق تمام ذرائع سے ایک سو اٹھائیس ملین سے زائد لوگوں تک پیغام پہنچا ہے۔ افریقہ میں بھی جلسہ سالانہ کی کوریج ہوئی۔ افریقہ میں ایم.ٹی.اے. افریقہ کے علاوہ دس چینلز پر جلسہ سالانہ کی نشریات دکھائی گئیں جن پر مختلف ممالک میں ایک سو پچاس سے زائد گھنٹوں پر مشتمل کوریج کی۔

اللہ تعالیٰ کرے کہ ہم اپنی ذمہ داریوں کو ہمیشہ ادا کرنے والے ہوں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کے لئے ہمیشہ دین کو دنیا پر مقدم رکھتے ہوئے اپنے فرائض ادا کرنے والے ہوں۔

خطبہ جمعہ کے آخر پر حضور انور ایدہ الہ تعالیٰ نے تین مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھنے کا اعلان فرمایا: مکرمہ صاحبزادی ذکیہ بیگم صاحبہ اہلیہ کرنل مرزا داؤد احمد صاحب بنت حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ و نواب عبداللہ خان صاحب۔ مکرم طارق مسعود صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ ربوہ ابن مکرم مسعود احمد طاہر صاحب۔ مکرم شکیل احمد منیر صاحب سابق مشنری انچارج آسٹریلیا ابن مکرم حکیم خلیل احمد صاحب مونگھیری۔

......☆......☆......☆......

Khulasa Khutba Jumma Huzoor Anwar 4 - August - 2017

BOOK POST (PRINTED MATTER)

To ....

....

....

....

From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar

Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB